URDU Gif Format

ازالۃ العار بحجر الکرائم عن کلاب النار

۱۳۱۶ھ

معزز خواتین کو جہنم کے کتوں کے نکاح میں نہ دیتے ہوئے انہیں رسوائی سے بچانا

مصنف:

اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا علیہ الرحمہ

ALAHAZRAT NETWORK
اعلحضرت نیٹ ورک
www.alahazratnetwork.org

ازالۃ العار بحجر الکرائم عن کلاب النار

۱۶ ھ ۱۳

(معزز خواتین کو جہنم کے کتوں کے نکاح میں دیتے ہوئے انھیں رسوائی سے بچانا)

مسئلہ ۱۹۹ کیا فرماتے ہیں علمائے دین وحامیانِ شرع متین اس بارہ میں کہ ایک عورت سنیہ حنفیہ جس کا باپ بھی سنی حنفی ہے اس کا نکاح ایک غیر مقلد وہابی سے کردینا جائز ہے یا ممنوع؟ اس میں شرعًا گناہ ہوگا یا نہیں؟ بینوا توجروا

مستفتی محمد خلیل اللہ خاں از ریاست رامپور دولت خانہ حکیم اجمل خاں صاحب

الجواب از دفتر تحفہ حنفیہ پٹنہ محلہ لودی کٹرہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علٰی رسولہ الکریم

نکاح مذکور ممنوع وناجائز وگناہ ہے، غیر مقلدین زماں کے بہت عقاید کفریہ وضلالیہ کتاب "جامع الشواہد فی اخراج الوہابیین عن المساجد" میں اُن کی تصانیف سے نقل کیے اور ان کا گمراہ و بدمذہب ہونا بروجہ احسن ثابت کیا اور حدیث ذکر کی کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالٰے علیہ وسلم نے بدمذہبوں کی نسبت فرمایا:

ولا تؤاکلوھم ولا تشاربوھم یعنی ان کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ اور پانی نہ پیو

حرام ہُوا لقولہ تعالٰی : وان تجمعوا بین الاختین[1] (حرام ہے دو بہنوں کو جمع کرنا۔ ت) اور جب تک اسے ہاتھ نہ لگایا تھا زوجہ حلال تھی اسے ہاتھ لگاتے ہی وہ بھی حرام ہوگئی، اب جب تک اس دوسری کو چھوڑ کر اس کی عدت نہ گزر جائے زوجہ کو بھی ہاتھ لگانے کی اجازت نہیں۔ زید پر فرض ہے کہ اسے ترک کر دے۔ جب اس کی عدت بعد متارکہ گزر جائے گی اُس وقت زوجہ اس کے لیے حلال ہوگی۔

فی ردالمحتار الثانی باطل ولہ وطء الاولٰی الا ان یطأ الثانیۃ فتحرم الاولٰی الی انقضاء عدۃ الثانیۃ کما لو وطی اخت امرأتہ بشبھۃ حیث تحرم امرأتہ مالم تنقض عدۃ ذات الشبھۃ ح عن البحر[2]۔

ردالمحتار میں ہے: دوسرا نکاح باطل ہے، اس کو پہلی سے وطی جائز ہے، لیکن اگر دوسری سے وطی کرلی تو پہلی دُوسری کی عدت گزر جانے تک حرام ہوگی جیسا کہ اگر شُبہ کے طور بیوی کی بہن سے وطی ہو جائے تو بیوی اُس وقت تک حرام رہتی ہے جب تک شبہ والی کی عدت نہ گزر جائے، حلبی بحوالہ بحر۔ (ت)

مسلمانوں کا یہ اجتناب حق ہے، قال اللہ تعالٰی : فلا تقعد بعد الذکرٰی مع القوم الظالمین[3]۔ ظالموں کے ساتھ یاد آنے پر مت بیٹھو۔ (ت)

زید سے، جب تک تائب نہ ہو، ابتداءً سلام ممنوع ہے کہ وہ فاسق معلن اور گناہِ کبیرہ پر مُصر ہے۔

فی الدرالمختار یکرہ السلام علی الفاسق لو معلنا[4] الخ وفی ردالمحتار عن فصول العلامی لا یسلم علی الشیخ المازح الکذاب واللاغی ولا علی من یسب الناس او ینظر وجوہ الاجنبیات ولا علی الفاسق المعلن ولا علی من یغنی او یطیر الحمام مالم تعرف توبتھم[5]۔

درمختار میں ہے کہ فاسق کو سلام کرنا مکروہ ہے بشرطیکہ وُہ اعلانیہ فسق کرتا ہو الخ، اور ردالمحتار میں ہے فصول علامی سے مروی ہے کہ جھُوٹے اور مذاق کرنے والے بُوڑھے، لغویات بولنے والے، لوگوں کو گالی گلوچ کرنے والے، اجنبی عورتوں کو دیکھنے والے، اعلانیہ فسق کرنے والے، گانے والے اور کبوتر بازی کرنے والے کو اُس وقت تک سلام نہ کیا جائے جب تک اس کی توبہ کا علم نہ ہوجائے۔ (ت)

---

[1] القرآن الکریم ٤/٢٣

[2] ردالمحتار باب المحرمات دار احیاء التراث العربی بیروت ٢/٢٨٦

[3] القرآن الکریم ٦/٦٨

[4] درمختار فصل البیع مطبع مجتبائی دہلی ٢/٢٥١

[5] ردالمحتار کتاب الحظر والاباحۃ فصل فی البیع دار احیاء التراث بیروت ٥/٢٦٧